سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
28

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ 28:

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ اٹھائیس

اٹھائیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ اللہ ہر مظلوم کی فریاد سنتا ہے اور خولہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ اس کی زندہ دلیل ہے، انصار کا ایثار اسلامی معاشرے کا سب سے خوبصورت نمونہ ہے، قرآن کی ہیبت ایسی ہے کہ پہاڑ بھی نہ اٹھا سکتا تو ہمارے دل کیوں اثر نہیں لیتے، نمازِ جمعہ ہر مومن پر فرض ہے اور اسے چھوڑنا دل کی سختی کا سبب ہے، مال واولاد کی محبت میں اعتدال لازم ہے اور اسلام نے طلاق جیسے معاملے میں بھی عدل اور ضابطے کا نظام قائم رکھا۔

اٹھائیسویں پارے کا پیغام: خولہ کی فریاد، اللہ کے اسمائے حسنیٰ اور خاندانی زندگی کے احکام

سورۃ المجادلہ: وہ عورت جس کی فریاد اللہ نے سنی

اٹھائیسواں پارہ سورۃ المجادلہ سے شروع ہوتا ہے جس کا پسِ منظر یہ ہے کہ صحابیہ خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کے شوہر نے ظِہار کر لیا تھا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اپنی بے بسی بیان کی کہ اب میری عمر ڈھل چکی ہے، چھوٹے بچے ہیں اور کفالت کا مال نہیں۔ اللہ نے ان کی فریاد سنی اور فرمایا:

﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا﴾ (المجادلہ:1)

یعنی اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث کر رہی تھی اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جب کسی نے کہا کہ اس بڑھیا کی خاطر رکے ہو تو فرمایا کہ میں اس کی بات کیوں نہ سنوں جس کی فریاد اللہ نے آسمانوں پر سن لی۔ پھر ظِہار کا کفارہ نازل ہوا کہ پہلے ایک غلام آزاد کرنا، پھر دو مہینے کے متواتر روزے اور پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

مومنِ صادق دشمنانِ خدا سے دوستی نہیں کرتا

سورۃ المجادلہ کی آخری آیت میں فرمایا:

﴿لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ﴾

(المجادلہ:22)

یعنی جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں انہیں اللہ اور رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے نہ پاؤ گے، خواہ وہ ماں باپ، اولاد، بہن بھائی یا خاندان ہی کیوں نہ ہو۔ ایمان کا تقاضہ ہے کہ اللہ کی محبت ہر رشتے پر مقدم ہو۔

سورۃ الحشر: ایثار کا عملی نمونہ

سورۃ الحشر میں بنی نضیر کی جلاوطنی کے بعد آیت 9 میں انصارِ مدینہ کی عظیم صفت بیان ہوئی:

﴿وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ (الحشر:9)

یعنی وہ خود حاجت مند ہونے کے باوجود دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ایثار کی معراج ہے۔ آیت 10 میں بعد والے مومنوں کو پہلے مومنوں کے لیے دعائے مغفرت کرنے کا ذکر ہوا اور یہی آیت ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔

قرآن کی ہیبت: پہاڑ بھی نہ اٹھا سکتا

آیت 21 میں قرآن کی عظمت کا بیان ہوا:

﴿لَوْ اَنْزَلْنَا ہٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ﴾) الحشر:21 (

یعنی اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اسے اللہ کے خوف سے جھکا ہوا اور پاش پاش ہوتے دیکھتا۔ جو دل اس کلام کو پڑھ کر نہ پگھلے وہ پہاڑ سے بھی سخت ہے۔ سورت کی آخری آیات میں اللہ کے اسمائے حسنیٰ یکجا بیان ہوئے: الملک، القدوس، السلام، المومن، المہیمن، العزیز، الجبار، المتکبر، الخالق، الباری، المصور اور فرمایا تمام اچھے نام اسی کے لیے ہیں۔

سورۃ الممتحنہ: کفار سے تعلق کا اصول

سورۃ الممتحنہ میں واضح کیا کہ جن کافروں نے دین کے معاملے میں قتال نہیں کیا اور جلاوطن نہیں کیا ان سے نیکی اور انصاف جائز ہے البتہ جنہوں نے دین کے لیے مسلمانوں سے قتال کیا ان سے دوستی منع ہے۔ آیت 11 میں مومنات کی بیعت کا منشور بیان ہوا کہ شرک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اولاد کو قتل نہ کریں گی، بہتان نہ لگائیں گی اور کسی نیک کام میں نافرمانی نہ کریں گی۔

سورۃ الصف: قول و فعل کا تضاد اور نورِ الٰہی

سورۃ الصف میں قول و فعل کے تضاد سے منع کیا:

﴿كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ﴾ (الصف:3)

یعنی اللہ کے نزدیک بہت بڑی ناپسندیدگی کی بات ہے کہ تم وہ کہو جو کرتے نہیں۔ پھر فرمایا کہ دشمنانِ دین اللہ کے نور کو منہ سے پھونکیں مار کر بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

سورۃ الجمعہ: نمازِ جمعہ کی فرضیت

سورۃ الجمعہ میں بعثتِ رسول کے مقاصد بیان ہوئے: تلاوتِ آیات، تزکیۂ باطن اور کتاب و حکمت کی تعلیم۔ پھر نمازِ جمعہ کی فرضیت کا حکم نازل ہوا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ﴾ (الجمعہ:9)

یعنی جب جمعہ کے لیے اذان ہو تو سب کام چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ آؤ۔ حدیث میں آیا کہ جو سستی سے تین جمعے چھوڑ دے اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

سورۃ المنافقون: مال و اولاد کی محبت کا فتنہ

سورۃ المنافقون میں اہلِ ایمان کو خبردار کیا:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ (المنافقون:9)

یعنی مال اور اولاد کی محبت تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔ پھر فرمایا کہ موت آنے سے پہلے راہِ خدا میں خرچ کرو ورنہ مرتے وقت کہو گے کہ تھوڑی مہلت ملتی تو صدقہ کرتا۔

سورۃ التغابن: اہل و عیال سے ہوشیاری

سورۃ التغابن میں فرمایا:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ﴾ (التغابن:14)

یعنی تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں سو ان سے ہوشیار رہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات اہل و عیال کی جائز و ناجائز خواہشات پوری کرنے کے لیے انسان دین سے دور ہو جاتا ہے۔

سورۃ الطلاق: عدت کے احکام

سورۃ الطلاق میں طلاق اور عدت کے احکام بیان ہوئے کہ طہر میں طلاق دو اور عدت کا حساب رکھو۔ بوڑھی عورت کی عدت تین ماہ، جوان عورت کی تین حیض اور حاملہ کی

عدت وضعِ حمل ہے۔ یہ احکام بتاتے ہیں کہ اسلام نے ٹوٹتے رشتوں میں بھی عدل اور نظم کو قائم رکھا ہے۔

سورۃ التحریم: ازواجِ مطہرات کی وفاداری

سورۃ التحریم میں رسول اللہ ﷺ کے شہد نہ کھانے کی قسم کا ذکر ہوا اور حکم ملا کہ کفارہ ادا کر کے قسم توڑ دیں۔ ازواجِ رسول کو تنبیہ کی گئی کہ اگر نبی نے طلاق دے دی تو ان سے بہتر بیویاں ملیں گی۔ ظاہر ہے اس کی نوبت نہیں آئی جس کا مطلب یہ ہے کہ امہات المومنین رضی اللہ عنہن نے ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کو دل و جان سے راضی رکھا۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 | 06 مارچ | بعد تراویح | رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟



- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩‍🎓 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟

کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں

مدرس



استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں